

189747 - سر میں الرجی کے باعث عمرہ مکمل کرنے کے بعد بال کٹوانا یا منڈوانا ممکن نہیں ہے تو وہ کیا کرے؟

سوال

میرے سر میں الرجی ہے جس کی وجہ سے میں نے اپنے سر کے بال مکمل طور پر منڈوا دیے ہیں، اور اب میں عمرہ کرنے جا رہا ہوں عمرے میں بال منڈوانے کیلیے کیا کروں؟ واضح رہے کہ میں بال منڈوا نہیں سکتا، اگر بال منڈوائے تو الرجی دوبارہ ہو جائے گی۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مرد کیلیے عمرے میں بال منڈوانا واجب ہے؛ لہذا بال منڈوا کر ہی احرام کھلے گا۔

جس شخص کے ذمہ عمرے کا کوئی واجب کام رہ جائے تو اس کام کی ادائیگی کا وقت ہونے پر وہ کام کرے اور اگر ادائیگی ممکن نہ ہو یا وقت گزر چکا ہو تو پھر دو صورتیں ہیں: اگر اس نے کسی عذر کی بنا پر واجب چھوڑا تو اس پر گناہ نہیں ہو گا ساتھ میں فدیہ دے گا، لیکن اگر کسی عذر کے بغیر ہی واجب کام چھوڑا تو اسے گناہ بھی ہو گا اور اسے اس گناہ سے توبہ کرنا ہوگی نیز فدیہ بھی ہو گا، فدیہ کیلیے ایسی بکری ذبح کی جائے گی جس کی قربانی ہو سکے، یا پھر اونٹ یا گائے کے ساتویں حصے کی قربانی دے گا، فدیہ مکہ میں ذبح کیا جائے گا اور فقرائے حرم میں تقسیم ہو گا، نیز فدیہ دینے والا خود اسے نہیں کھا سکتا۔

دائمى فتوى كميته كے علمائے كرام كہتے ہیں:

"عمرے یا حج كا كوئى واجب عمل چھوڑ دے تو اس پر دم واجب ہو گا، دم اونٹ یا گائے كا ساتواں حصہ یا قربانى كے لائق بكرى كى صورت ميں ہو گا، اسے مكه ميں ذبح كر كے حرم كے فقرا ميں تقسيم كيا جائے گا" انتہی "فتاوى اللجنة" (11/ 342)

شيخ ابن عثيمين رحمه الله سے استفسار كيا كيا:

"ايك آدمى نے طواف اور سعى كے بعد عمرے كا احرام كھول ديا ليكن بال منڈوائے اور نہ ہی كٹوائے پھر حج كا احرام باندھ ليا اب اس پر كيا لازم آتا ہے؟"

تو انہوں نے جواب ديا:

"ظاہر تو یہی لگتا ہے کہ اس کا حج تمتع باقی ہے ، تاہم فقہائے کرام کے مشہور اصول کہ واجب عمل کے ترک کرنے پر فدیہ لازم آئے گا اس کی وجہ سے بال نہ منڈوانے اور نہ کٹوانے کی وجہ سے اس پر فدیہ ہوگا" انتہی "لقاء الباب المفتوح" (4/ 5)

یہ اس صورت میں ہے جب اس کے سر پر اتنے بال موجود ہوں جن پر استرا پھرنے سے بال کٹ سکیں؛ کیونکہ سائل نے سوال میں ذکر کیا ہے کہ انہوں نے بال پہلے منڈوائے تھے۔

لیکن اگر عمرہ پر جانے سے کچھ دیر پہلے ہی اس نے بال کٹوائے تھے کہ سر پر کوئی بال تھے ہی نہیں تو اس صورت میں اس پر بال منڈوانا یا فدیہ کچھ بھی نہیں ہے؛ چنانچہ جیسے ہی اپنی سعی سے فارغ ہو گا اس کا احرام ختم ہو جائے اور اس پر کچھ بھی لازم نہیں ہو گا۔

اسی طرح سوال نمبر: (82077) کا جواب بھی مطالعہ کیلیے مفید ہو گا۔

واللہ اعلم.